۳۰ / ۱۲ / ۱۴۲۱ھ

۸۵ / ۲۶۴

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں
کہ زید نے اپنی بیوی کو مار پیٹ کا دوران یہ الفاظ کہے کہ اگر میں
تیرے ساتھ سوؤں تو گویا کہ میں اپنی ماں بہن کے ساتھ سوؤں۔ یہ الفاظ
زید نے تین مرتبہ۔ گواہوں کا سامنے کہے بعدازاں اپنے بچوں کو لیکر گھر سے نکلے
اور اس واقعہ سے کچھ عرصہ قبل بھی زید نے گھر میں لڑتا ہوئے اس طرح کے
جملے کہے ہیں۔ کہ میرے سسر کو بلاؤ۔ میں اس کی بیٹی کو طلاق ~~دیتا ہوں~~ دونگا
برائے مہربانی واضح کیجئے کہ مذکورہ جملوں سے کسی قسم کا طلاق واقع
ہوگیا یا نہیں؟

۱/۲۱
۲۴/۲
۲۰۰۰ء

تاریخ الفتاویٰ

فقط ایک بندۂ خدا

بلدیہ ٹاؤن کراچی

مسلسل نمبر 17256.

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت میں شوہر کے خط کشیدہ الفاظ (اگر میں تیرے ساتھ سوؤں تو گویا اپنی ماں بہن کے ساتھ سوؤں) کا حکم شوہر کی نیت پر موقوف ہے اگر ان الفاظ سے اُس نے طلاق کی نیت کی تھی تو جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ سوئیگا تو اُسکی بیوی پر تین طلاقیں واقع ہوکر حرمت مغلظہ ثابت ہوجائیگی اور بیوی شوہر پر حرام ہوجائیگی اور بغیر حلالۂ شرعیہ دونوں کا آپس میں اکٹھا رہنا حرام ہوگا۔ اور اگر طلاق کی نیت نہیں کی تھی ظہار کی نیت تھی تو بیوی کے ساتھ سونے سے ظہار واقع ہوگا اور بغیر کفارہ کے صحبت کرنا حرام ہوگا۔ اور اگر کوئی نیت نہیں کی تھی تو کوئی طلاق وغیرہ واقع نہیں ہوگی۔ (ماخوذہ امداد الفتاویٰ ج۲ ص [illegible])

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد زبیر عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴

یکم محرم ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

[illegible] عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

الجواب صحیح

[illegible]

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ